R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفتہ روزہ حیدرآباد

فلک نما نیوز

FALAKNUMA NEWS

Urdu Weekly Hyderabad.

Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

www.falaknumanews.in

۱۴/ نومبر ۲۰۲۵ء DATE:14-11-2025 جلد (13) شمارہ (42) قیمت ایک روپیہ صفحات (4)

بہتر تعلیم کے ذریعہ ہی نوجوان نسل کا تابناک مستقبل: اظہر الدین

محکمہ اقلیتی بہبود کا قومی یوم تعلیم، مختلف شعبہ جات میں نمایاں خدمات پر ایوارڈس کی پیشکشی

حیدرآباد۔ ملک کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کی یوم پیدائش کو محکمہ اقلیتی بہبود کی جانب سے یوم قومی تعلیم اور یوم اقلیتی بہبود کے طور پر منایا گیا۔تلنگانہ اردو اکیڈیمی کی جانب سے رویندرا بھارتی میں تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف شعبہ جات میں نمایاں خدمات پر مختلف شخصیتوں کو ایوارڈس پیش کئے گئے۔ وزیر اقلیتی بہبود محمد اظہر الدین، صدرنشین تلنگانہ اقلیتی اقامتی اسکول سوسائٹی فہیم قریشی، صدرنشین حج کمیٹی مولانا غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ، صدرنشین اقلیتی فینانس کارپوریشن عبیداللہ کوتوال، صدرنشین تلنگانہ اردو اکیڈیمی طاہر بن حمدان، صدرنشین اقلیتی کمیشن طارق انصاری، صدرنشین کرسچن فینانس کارپوریشن دیپک جان اور دوسروں نے شرکت کی۔ وزیر اقلیتی بہبود محمد اظہر الدین نے اقلیتوں میں تعلیم کے فروغ کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ اُنھوں نے کہا کہ مولانا آزاد نے ملک کے پہلے وزیر تعلیم کی حیثیت سے تعلیم کے فروغ اور خاص طور پر اعلیٰ تعلیمی اداروں کے قیام میں اہم رول ادا کیا۔ اظہر الدین نے کہا کہ تعلیم کے بغیر بہتر مستقبل کی توقع کرنا فضول ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ بہتر تعلیم کے ذریعہ ہی ترقی کے مواقع حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ اُنھوں نے اقلیتوں اور خاص طور پر خواتین سے اپیل کی کہ اپنے بچوں کی تعلیم پر توجہ دیں کیوں کہ بچوں کے بہتر مستقبل میں مائیں اہم رول ادا کرسکتی ہیں۔ اُنھوں نے محکمہ اقلیتی بہبود کا قلمدان دیئے جانے پر چیف منسٹر ریونت ریڈی سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ اقلیتی بہبود کے جو کام زیر التواء ہیں اُن کی تکمیل پر توجہ مرکوز کریں گے۔ اظہر الدین نے اقلیتی اسکیمات پر عمل آوری میں عہدیداروں سے تعاون کی اپیل کی۔ وزیر اقلیتی بہبود نے جدوجہد آزادی میں مولانا ابوالکلام آزاد کے رول کا تفصیلی ذکر کیا۔ تقریب میں 2 نامور شخصیتوں کو مولانا ابوالکلام آزاد قومی ایوارڈس عطاء کئے گئے۔ تعلیم کے شعبہ میں جناب محمد لطیف خان چیرمین ایم ایس ایجوکیشن اور ممتاز شاعر و ادیب محسن جلگانوی کو ایوارڈ پیش کیا گیا۔ شاعری کے زمرہ میں مخدوم محی الدین ایوارڈ ممتاز شاعر جناب مصحف اقبال توصیفی کو پیش کیا گیا۔ اردو اکیڈیمی نے 8 مختلف زمرہ جات میں نمایاں کارکردگی پر 2 برسوں کے کارنامہ حیات ایوارڈس پیش کئے۔ کارنامہ حیات ایوارڈس حاصل کرنے والوں میں واحد نظام آبادی، ظفر فاروقی، ضامن علی حسرت، آمنہ تحسین، سید نوید اختر، ابوضیاء سید جلیل ازہر، محمد حسام الدین، مسعود مرزا محشر، میر مجتبیٰ علی فہیم، عبدالمجید صدیقی، ڈاکٹر ناظم الدین منور، شجاع الدین افتخاری، ڈاکٹر عبدالعزیز سہیل، محترمہ فہمیدہ بیگم اور ابوایمل شامل ہیں۔ سکریٹری اقلیتی بہبود بی شفیع اللہ آئی ایف ایس نے خیر مقدم کیا۔ اِس موقع پر اقلیتی اقامتی اسکول سوسائٹی، اقامتی فینانس کارپوریشن، سنٹر فار ایجوکیشنل ڈیولپمنٹ آف میناریٹیز، میناریٹی اسٹڈی سرکل اور دائرۃ المعارف العثمانیہ کے اسٹالس لگائے گئے

طلباء کی تعلیمی ترقی اور تحریری وتخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لئے ایم ایم ایس اے کریم نگر نے غیر معمولی پروگرامس کا آغاز کیا

کریم نگر (اسٹاف رپورٹر) مختلف اسکولس میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء ؕ کی تعلیمی ترقی اور تحریری وتخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لئے ایم ایم ایس اے کریم نگر نے غیر معمولی پروگرامس کا آغاز کیا ہے نیز پہلی مرتبہ منفرد انداز میں مسلم اقلیتی اسکولس کے علاوہ طلباء ؕ کے والدین اور سرپرستوں کے لئے بھی تحریری مقابلوں کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ سرپرست ایم ایم ایس اے کریم نگر ماجد عثمانی، صدر ڈاکٹر فصیح الدین، جنرل سکریٹری ڈاکٹر مشتاق علی، نائب صدر صہیب احمد خان، اور اراکین عاملہ عبدالرقیب حامد لطیفی، اور محمد عثمان نے ایم ایم ایس اے کریم نگر کی جانب سے مولانا ابوالکلام آزاد یادگار قومی یوم تعلیم تقریب کے موقع پر کریم نگر کلا بھارتی میں منعقدہ تقسیم انعامات کے جلسہ کو مخاطب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ سرپرست اعلی محمد ماجد عثمانی نے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مسلم تعلیمی اداروں کو متحد کرنے کی کوششوں کا آغاز 2012 میں ڈاکٹر بشیر احمد صاحب، ظہور خالد صاحب، محمد شبیر صاحب، لیاقت علی وارثی صاحب، محمد نثار احمد صاحب اور محمد سراج مسعود صاحب کی سرکردگی میں متحدہ ضلع کریم نگر کے لئے عمل میں آیا۔ اس طرح یہ قافلہ نئی نسل سے وابستہ کرسپانڈنٹس کے ساتھ معیاری ومثالی ٹیم میں تبدیل ہوچکی ہے۔ تمام مقررین نے واضح انداز میں کہا کی مسلم مینیجمینٹس اس بات کی کوشش کررہے ہیں کہ مسلم طلباء ؕ کو عصری معیاری تعلیم کھانے ساتھ ساتھ دینی و اخلاقی تعلیم سے آراستہ کرتے ہوئے انہیں اس ملک کے قابل شہری بنایا جائے جو ملک وملت اور اپنے خاندان کی صیح خدمت انجام دے۔ مقررین نے والدین سے پرزور اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو اچھے ماحول میں مکمل تربیت دیکر بچوں کی رہنمائی کریں۔ اس موقع پر شہر کریم نگر کے 30 مسلم اسکولس کے 30 ہونہار طلباء ؕ، اور 30 منتخب اساتذہ اور 30 والدین کو متعلقہ اسکولس کے ذمہ داران کے علاوہ شہر کی معزز شخصیات جنرل سکریٹری ڈیر ضلع کریم نگر وسابق ڈسٹرکٹ میڈیکل اینڈ ہیلتھ آفیسر کریم نگر ڈاکٹر محمد علیم، صدر ایم جی اے محمد مصطفیٰ علی انصاری، نائب صدر مسلم سینئر سیٹزن سرور خان، صدر انجمن ترقی اردو سرور شاہ بیابانی، سماجی کارکن محمد یوسف الدین، کے ہاتھوں مولانا آزاد ایکسلنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ایم ایم ایس اے کے جوائنٹ سکریٹریز محمد اویس، اور محمد صفدر علی نے بہتر انداز میں پروگرام کی کاروائی چلائی۔ تقریب کا آغاز حافظ محمد ثاقب کی تلاوت سے ہوا اور نائب صدر محمد خالد نے شکریہ ادا کیا۔ مولانا آزاد جشن یوم قومی تعلیم تقریب کے موقع پر 30 مسلم اقلیتی تعلیمی اداروں کے ذمہ داران موجود تھے جبکہ 400 سے زائد شرکاء ؕ نے اس تقریب میں شرکت کی۔

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد

FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

بڑی بڑی ٹیک کمپنیاں مصنوعی ذہانت کی خدمات کروڑوں انڈین شہریوں کو مفت کیوں فراہم کر رہی ہیں؟

رواں ہفتے سے کروڑوں انڈین شہریوں کو مصنوعی ذہانت کے پلیٹفارم چیٹ جی پی ٹی کے نئے اور کم قیمت 'گو' نامی اے آئی چیٹ بوٹ تک ایک سال کے لیے مفت رسائی حاصل ہوگی۔ چیٹ جی پی ٹی کے مالکان کی جانب سے یہ پیشکش حالیہ ہفتوں میں گوگل اور پرپلیکسی اے آئی کے اسی نوعیت کے اعلانات کے بعد سامنے آیا ہے۔ دونوں کمپنیوں نے انڈین موبائل نیٹ ورکس کے ساتھ شراکت داری کی ہے تاکہ صارفین کو اپنی اے آئی سروسز تک ایک سال یا اس سے زیادہ عرصے کے لیے مفت رسائی دے۔ پرپلیکسی نے ملک کی دوسری بڑی موبائل نیٹ ورک کمپنی 'ایئرٹیل' کے ساتھ شراکت کی ہے، جب کہ گوگل نے انڈیا کی سب سے بڑی ٹیلی کمیونی کیشن کمپنی 'ریلائنس جیو' کے ساتھ اشتراک کیا ہے، تاکہ ماہانہ ڈیٹا پیکجز کے ساتھ مفت یا رعایتی اے آئی ٹولز فراہم کیے جاسکیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان کمپنیوں کی جانب سے کی جانے والی یہ پیشکشیں محض سخاوت نہیں بلکہ سوچے سمجھے سرمایہ کاری کے منصوبے ہیں۔ یہ لوگ انڈیا کے ڈیجیٹل مستقبل پر ایک طویل المدتی داؤ لگا رہے ہیں۔ کاؤنٹر پوائنٹ ریسرچ کے تجزیہ کار ترن پاٹھک نے بی بی سی کو بتایا کہ ان کمپنیوں کا 'منصوبہ یہ ہے کہ پہلے انڈین صارفین کو جنریٹیو اے آئی کا عادی بنایا جائے تاکہ پھر بعد میں ان سے اس کی قیمت وصول کی جائے۔' ان کا کہنا ہے کہ 'انڈیا میں بڑے پیمانے پر صارفین اور نوجوان آبادی موجود ہے۔ دیگر بڑی منڈیاں جیسے چین بھی صارفین کی تعداد میں انڈیا کا مقابلہ کرسکتی ہیں، مگر وہاں کا سخت ریگولیٹری ماحول غیرملکی کمپنیوں کے لیے رکاوٹ ہے۔' اس کے برعکس انڈیا کا ڈیجیٹل بازار کھلا اور مسابقتی ہے، جس سے عالمی ٹیک کمپنیاں لاکھوں نئے صارفین کو اپنی اے آئی ماڈلز کی تربیت کے لیے شامل کرنے کا موقع حاصل کررہی ہیں۔ بی بی سی نے اوپن اے آئی، پرپلیکسی اور گوگل سے اس بارے میں رابطہ کرنے کی کوشش کی ہے لیکن ان کمپنیوں نے بی بی سی کے سوالات کا جواب نہیں دیا۔ انڈیا میں 90 کروڑ سے زیادہ انٹرنیٹ صارفین ہیں اور یہاں کا ڈیٹا دنیا میں سب سے سستا سمجھا جاتا ہے۔ آن لائن آبادی زیادہ تر نوجوانوں پر مشتمل ہے اور بیشتر انٹرنیٹ صارفین کی عمر 24 سال سے کم ہے، جو اپنی روزمرہ زندگی، کام اور سماجی تعلقات کے لیے موبائل فون استعمال کرتے ہیں۔ ان اے آئی ٹولز کو ڈیٹا پیکجز کے ساتھ پیش کرنا ٹیکنالوجی کمپنیوں کے لیے ایک بڑا تجارتی موقع ہے، کیونکہ انڈیا میں ڈیٹا کا استعمال دنیا کے بیشتر ممالک سے زیادہ ہے۔ جتنے زیادہ انڈین ان پلیٹ فارمز کا استعمال کریں گے، کمپنیوں کو اتنا ہی زیادہ براہِ راست ڈیٹا حاصل ہوگا۔ مسٹر پاٹھک کا کہنا ہے: 'انڈیا ایک غیر معمولی طور پر متنوع ملک ہے۔ یہاں سے جنم لینے والے اے آئی کے استعمال دنیا کے باقی حصوں کے لیے قیمتی مثالیں ثابت ہوں گی۔' 'جتنا زیادہ منفرد اور براہِ راست ڈیٹا انھیں ملے گا، ان کے ماڈلز، خاص طور پر جنریٹیو اے آئی سسٹمز، اتنے ہی بہتر ہوں گے۔' اگرچہ یہ صورتِ حال اے آئی کمپنیوں کے لیے فائدہ مند ہے لیکن صارفین کے نقط؟ نظر سے ان پیشکش سے کچھ سوالات بھی پیدا ہوتے ہیں، خاص طور پر ڈیٹا کی رازداری کے حوالے سے۔ دہلی سے تعلق رکھنے والے ٹیکنالوجی تجزیہ کار پرسانتو کے رائے کہتے ہیں کہ 'زیادہ تر صارفین سہولت یا مفت سہولت کے بدلے اپنا ڈیٹا دینے پر ہمیشہ آمادہ رہتے ہیں، اور یہ رجحان جاری رہے گا۔' تاہم وہ کہتے ہیں کہ اب حکومت کو اس معاملے میں مداخلت کرنا ہوگی۔ 'جب لوگ اپنا ڈیٹا اتنی آسانی سے دے رہے ہیں تو حکام کو ریگولیشن بڑھانا ہوگا تاکہ اس کے اثرات کو سمجھا اور سنبھالا جا سکے۔' فی الحال انڈیا میں مصنوعی ذہانت سے متعلق کوئی مخصوص قانون موجود نہیں۔ 2023 کا ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ (ڈی پی ڈی پی) موجود ہے جو ڈیجیٹل میڈیا اور پرائیویسی سے متعلق ہے، مگر اسے ابھی نافذ نہیں کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ قانون ذاتی ڈیٹا کے حوالے سے عمومی تحفظ فراہم کرتا ہے، لیکن اس کے نفاذ کے قواعد ابھی تک طے نہیں ہوئے اور یہ اے آئی سسٹمز یا الگورتھم کی جواب دہی کے حوالے سے کوئی واضح ہدایت نہیں دیتا۔ ارنسٹ اینڈ ینگ کے ٹیکنالوجی کنسلٹنگ لیڈر مہیش مکھیجا نے بی بی سی کو بتایا کہ جب یہ قانون نافذ ہوگا تو 'یہ ممکنہ طور پر ڈیجیٹل پرائیویسی کے لحاظ سے دنیا کے ترقی یافتہ ترین قوانین میں شمار ہوگا۔' فی الحال، انڈیا کا نسبتاً لچکدار ریگولیٹری ماحول اوپن اے آئی اور گوگل جیسی کمپنیوں کو یہ اجازت دیتا ہے کہ وہ اے آئی ٹولز کو ٹیلی کام پیکجز کے ساتھ مفت فراہم کرسکیں۔ یہ کام ان کمپنیوں کے لیے دیگر ممالک میں مشکل ہے۔ مثلاً یورپی یونین کے اے آئی قوانین شفافیت اور ڈیٹا کے نظم ونسق کے سخت معیار طے کرتے ہیں، جب کہ جنوبی کوریا کے نئے ضوابط اس سے بھی آگے بڑھ کر اے آئی سے تیار شدہ مواد پر واضح لیبل لگانے اور کمپنیوں کو اپنے سسٹمز کے استعمال کی ذمہ داری

تلنگانہ میں کسانوں سے ریکارڈ مقدار میں 8 لاکھ میٹرک ٹن دھان کی خریدی

اتم کمار ریڈی اور ناگیشور راو کی کلکٹرس کے ساتھ ویڈیو کانفرنس، اقل ترین امدادی قیمت کے طور پر 2041 کروڑ کی ادائیگی

حیدرآباد۔ وزیر سیول سپلائز اتم کمار ریڈی نے کہا کہ خریف سیزن 2025-26ء میں تلنگانہ نے 8.54 لاکھ میٹرک ٹن دھان کی خریدی کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ گزشتہ سال کے مقابلہ یہ دوگنا اضافہ ہے۔ وزیر سیول سپلائز نے وزیر زراعت ٹی ناگیشور راو؟ کے ہمراہ ضلع کلکٹرس کے ساتھ ویڈیو کانفرنس میں کسانوں سے دھان کی خریدی کا جائزہ لیا۔ گزشتہ سال 3.94 لاکھ میٹرک ٹن دھان کی خریدی کی گئی تھی جبکہ جاریہ سال 8.54 لاکھ میٹرک ٹن کی خریدی کے ذریعہ حکومت نے کسانوں سے اپنی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ چیف سکریٹری رام کرشنا راو؟ اور دیگر اعلیٰ عہدیدار ویڈیو کانفرنس میں شریک تھے۔ وزراء نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ موسم کی تبدیلی کے سبب دھان کو نقصان سے بچانے کے لئے اقدامات کریں۔ اتم کمار ریڈی نے ریکارڈ مقدار میں دھان کی خریدی پر ضلع کلکٹرس کو مبارکباد پیش کی۔ اُنھوں نے کہا کہ ملک میں پہلی مرتبہ کسی ریاستی حکومت نے خریف سیزن میں 80 لاکھ ٹن دھان کی خریدی کا فیصلہ کیا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ زرعی شعبہ کی ترقی اور کسانوں کی بھلائی میں حکومت کے اِس فیصلہ سے مدد ملے گی۔ اُنھوں نے کہا کہ باریک چاول کی 3.95 لاکھ میٹرک ٹن دھان کی خریدی کی گئی جبکہ عام زمرہ کے چاول کی 4.59 لاکھ میٹرک ٹن خریداری کی گئی۔ سرکاری مراکز پر دھان فروخت کرنے والے کسانوں کی تعداد گزشتہ سال 55493 تھی جو جاریہ سال بڑھ کر 121960 ہوچکی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ اقل ترین امدادی قیمت کے تحت 2041 کروڑ کسانوں کو جاری کئے گئے جبکہ 9.5 کروڑ جاری کئے گئے تھے۔ اُنھوں نے بتایا کہ کسانوں کو 832.90 کروڑ ادا کئے جاچکے ہیں جبکہ باقی 1208.54 کروڑ ا؟ن لائن ادائیگی کے مرحلہ میں ہیں اور اندرون 48 گھنٹے اکاو؟نٹ میں جمع کردیئے جائیں گے۔ اتم کمار ریڈی نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ کسانوں کو فوری ادائیگی عمل میں لائیں اور دھان کو بہتر انداز میں محفوظ کریں۔ کلکٹرس سے کہا گیا ہے کہ وہ موسم کی تبدیلی کے باعث مختلف پیداوار کو نقصان سے بچائیں جن میں دھان اور کپاس شامل ہیں۔ کسانوں کو بعض اضلاع میں حالیہ مونتا طوفان سے نقصان پہونچا ہے۔ ضلع کلکٹرس سے کہا گیا ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً خریدی مراکز کا دورہ کریں اور کسانوں کو درپیش مسائل کا جائزہ لیں۔ کلکٹرس نے کپاس کے تحفظ کے سلسلہ میں دشواریوں کا ذکر کیا اور کہا کہ کاٹن کارپوریشن ا؟ف انڈیا نے خریدی کی مقدار کو محدود کردیا ہے۔ وزیر زراعت ناگیشور راو؟ نے کہا کہ اِس سلسلہ میں مرکز سے نمائندگی کی جائے گی۔ وزراء نے کلکٹرس سے کہا کہ نومبر میں خریداری پر زیادہ توجہ مرکوز کی جائے کیوں کہ عام طور پر نومبر میں خریداری کا مرحلہ مکمل ہوجاتا ہے۔

دہلی بم دھماکہ کی جامع اور شفاف تحقیقات کیلئے جماعت اسلامی کا مطالبہ

سکیوریٹی کی سنگین ناکامی کا اظہار، جناب سعادت اللہ حسینی کا ردعمل

حیدرآباد۔ جماعت اسلامی ہند نے دہلی کے لال قلعہ کے قریب بم دھماکہ کی شفاف تحقیقات اور قصورواروں کو سزا کے علاوہ متاثرین کو مناسب معاوضہ کا مطالبہ کیا۔ امیر جماعت اسلامی ہند جناب سید سعادت اللہ حسینی نے لال قلعہ کے قریب ہلاکت خیز دھماکہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ اُنھوں نے کہا کہ اِس واقعہ کی شفاف اور اعلیٰ سطحی تحقیقات کے ذریعہ سکیوریٹی میں ہونے والی کوتاہیوں کا جائزہ لیا جائے۔ اُنھوں نے مہلوکین کے پسماندگان اور زخمیوں کو مناسب معاوضہ کی ادائیگی کا مطالبہ کیا۔ امیر جماعت اسلامی ہند نے کہا کہ لال قلعہ کے قریب دھماکہ تشویش کا باعث ہے جس میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوئی ہیں۔ ہم متاثرین کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور زخمیوں کی عاجلانہ صحتیابی کیلئے دعاگو ہیں۔ غم اور کرب کی اِس گھڑی میں جماعت اسلامی دہلی کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ ابتدائی رپورٹس کے مطابق یہ دھماکہ دہشت گردانہ کارروائی ہوسکتا ہے۔ اگر تحقیقاتی اداروں کی جانب سے اِس بات کی تصدیق ہوتی ہے تو جماعت اسلامی سخت الفاظ میں اِس واقعہ کی مذمت کرتی ہے۔ دہشت گرد کارروائیوں کے ذریعہ معصوم انسانوں کا قتل انتہائی گھناو؟نا اور سفاکانہ جرم ہے۔ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہئے۔ قومی دارالحکومت کے قلب میں ایسا واقعہ سکیورٹی کی سنگین ناکامی کی نشاندہی کرتا ہے۔ عوامی تحفظ کے ذمہ داران کا فوری احتساب ہونا چاہئے۔ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اہمیت کا حامل ہے اور حکومت پر لازم ہے کہ وہ شہریوں کی حفاظت کیلئے اپنے دستوری فرائض بخوبی انجام دے۔ میڈیا اور سوشل میڈیا کے بعض گوشوں میں دھماکہ کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی مذمت کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی ہند نے کہا کہ بحران کے وقت عوام میں اتحاد اور یکجہتی کی اہمیت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ جو لوگ اِن واقعات کو اپنے نظریاتی یا سیاسی فائدہ کے لئے استعمال کرتے ہیں اُنھیں بے نقاب کرکے قانون کے مطابق سزا دی جانی چاہئے۔ جناب سعادت اللہ حسینی نے دھماکہ کی جامع اور شفاف اور مقررہ مدت میں تحقیقات کا مطالبہ کیا۔

گریٹر حیدرآباد میں سربراہی آب کا موقف بہتر بنانے چیف سکریٹری کی ہدایت

محکمہ جات کے ساتھ اعلیٰ سطحی اجلاس، شہر کو سربراہی آب سے متعلق پراجکٹس کی پیشرفت کا جائزہ

حیدرآباد۔ چیف سکریٹری رام کرشنا راو نے گریٹر حیدرآباد میں پانی کی موثر سربراہی اور آنے والے دنوں میں کسی بھی امکانی قلت سے نمٹنے کے مسئلہ پر مختلف محکمہ جات کے ساتھ اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیا۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے چیف سکریٹری کو شہر میں سربراہی آب کے مسئلہ پر متعلقہ محکمہ جات کے ساتھ جائزہ اجلاس منعقد کرنے کی ہدایت دی تھی۔ چیف سکریٹری نے عہدیداروں سے کہا کہ گریٹر حیدرآباد کے حدود میں ا؟ئندہ موسم گرما کے دوران سربراہی آب کا کوئی مسئلہ پیدا نہ ہو، اُس کے لئے ابھی سے محکمہ جات ایکشن پلان تیار کریں۔ سکریٹریٹ میں منعقدہ اجلاس میں چیف سکریٹری نے حیدرآباد میٹرو واٹر سپلائی اینڈ سیوریج بورڈ کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ چیف سکریٹری نے مانجرا، سنگور، گوداوری فیز II اور فیز III کے کاموں کا جائزہ لیا جس کے تحت حیدرآباد کو سربراہی آب کا منصوبہ ہے۔ اُنھوں نے پراجکٹ کی تکمیل کے لئے اراضی کے حصول اور پائپ لائن بچھانے کے کاموں کے بارے میں تفصیلات حاصل کیں۔ محکمہ جات آبپاشی، ریونیو، جنگلات اور عمارات وشوارع کے عہدیداروں نے پائپ لائن بچھانے کے کاموں کی پیشرفت سے چیف سکریٹری کو واقف کرایا۔ اُنھوں نے کہا کہ تمام محکمہ جات کو بہتر تال میل کے ذریعہ پراجکٹس کی مقررہ مدت میں تکمیل کو یقینی بنانا چاہئے۔ اجلاس میں پرنسپل سکریٹری محکمہ ا؟بپاشی راہول بجا، مینجنگ ڈائرکٹر حیدرآباد واٹر ورکس اشوک ریڈی، کمشنر ایچ ایم ڈی اے سرفراز احمد، پرنسپل چیف کنزرویٹر ا؟ف فاریسٹ ڈاکٹر سی سورنا، رنگاریڈی اور سدی پیٹ کے ضلع کلکٹرس اور مشن بھگیرتا کے عہدیداروں نے شرکت کی۔

اندراماں ہاوزنگ اسکیم 18 ہزار مکانات مختلف مراحل میں

حیدرآباد۔ تلنگانہ میں اندراماں ہاو؟زنگ اسکیم کے استفادہ کنندگان کو ایک ہفتہ میں 202.90 کروڑ جاری کئے گئے۔ استفادہ کنندگان کو مکانات کی تعمیر کی نوعیت کے حساب سے ہر پیر کو بلز کی رقم ادا کی جاتی ہے۔ بلز کی اجرائی کے تحت 11 نومبر تک 18247 استفادہ کنندگان کو رقومات جاری کردی گئیں۔ استفادہ کنندگان کو رقومات کی اجرائی میں 4615 مکانات بیسمینٹ، 8517 مکانات چھت کی سطح تک اور 5115 مکانات سلاب کی تکمیل سے متعلق ہیں۔ حکومت نے استفادہ کنندگان کو ابھی تک 2900 کروڑ جاری کئے ہیں۔ بیسمینٹ تک تعمیر کیلئے 1610.79 کروڑ، چھت کی سطح تک تعمیر کے لئے 716.91 کروڑ جبکہ چھت کی تکمیل پر 572.65 کروڑ جاری کئے گئے۔ ریاست میں 233069 مکانات کی تعمیر کا ا؟غاز ہوا ہے۔ اُن میں 90613 مکانات بیسمینٹ تک تعمیر کئے گئے جبکہ چھت کی سطح تک

جہازوں اور پُرتعیش گاڑیوں کے مالک مگر ’بے گھر‘: دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک اپنا پیسہ کہاں خرچ کرتے ہیں؟

ٹیسلا کے سربراہ ایلون مسک گذشتہ کئی برسوں سے دنیا کے امیر ترین شخصیات میں سے ایک ہیں اور حالیہ دنوں میں ان کی دولت میں اس وقت بے تحاشا اضافہ ہوا جب وہ 500 ارب ڈالر کے کے مالک بن گئے۔ اس کے باوجود بھی مسک کا اصرار ہے کہ وہ ایک سادہ زندگی جیتے ہیں۔ سنہ 2021 میں انھوں نے کہا تھا کہ وہ ٹیکساس میں ایک گھر میں رہتے ہیں جس کی قیمت صرف 50 ہزار ڈالر ہے۔ سنہ 2022 میں ان کی سابق پارٹنر گرائمز نے وینیٹی فیئر کو بتایا تھا کہ لوگوں کی سوچ کے برعکس مسک بالکل بھی پرتعیش زندگی نہیں گزارتے۔ گرائمز نے ’شی میگزین‘ کو بتایا تھا کہ ’وہ ارب پتی کی طرح نہیں زندگی گزارتے۔ وہ بعض اوقات غربت کی لکیر کے نیچے رہتے ہیں۔‘ ان کے مطابق مسک نے ایک مرتبہ میٹرس میں سوراخ ہونے کے باوجود نیا گدا لینے سے انکار کر دیا تھا۔ شاید مسک کا زندگی گزارنے کا طریقہ آپ کی سوچ جتنا پُرتعیش نہ ہو لیکن وہ منفرد کاروں کا شوق رکھتے ہیں۔ ان کے پاس ایک ایسی کار بھی ہے جو کسی آبدوز کی شکل اختیار کر سکتی ہے۔ ان کے پاس جہازوں کی بھی ایک کلیکشن ہے، جس کی مالیت کروڑوں ڈالر میں ہے۔ سنہ 2022 میں انھوں نے 44 ارب ڈالر میں ٹوئٹر خرید لیا تھا جسے اب ایکس کہا جاتا ہے۔ مسک کے پاس موجود رئیل سٹیٹ اثاثے بھی منفرد ہیں۔ وال سٹریٹ جرنل کی سنہ 2019 کی ایک رپورٹ کے مطابق مسک نے کیلیفورنیا کے عالیشان علاقے بیل ایئر میں سات گھروں پر سات برسوں میں 100 ملین ڈالر خرچ کیے تھے۔ ان پراپرٹیز میں سوئمنگ پولز، ایک ٹینس کورٹ، وائن سیلر، لائبریری اور ایک بال روم بھی تھا۔ ان گھروں میں ایک رینچ ہاؤس بھی تھا جو کبھی ولی وونکا میں کام کرنے والے اداکار جین وائلڈر کی ملکیت ہوا کرتا تھا۔ پھر سنہ 2020 میں ان کا موڈ بدل گیا اور انھوں نے ایک ٹویٹ میں ’اپنی تقریباً تمام ظاہری ملکیت فروخت‘ کرنے کا اعلان کیا اور کہا کہ وہ ’کوئی گھر اپنی ملکیت میں نہیں رکھیں گے۔‘ نھوں نے اپنی ٹویٹ میں لکھا تھا کہ ’مجھے کیش کی ضرورت نہیں۔ میں خود کو مریخ اور زمین کے لیے وقف کر رہا ہوں۔‘ تاہم انھوں نے ایک شرط ضرور رکھی تھی کہ جین وائلڈرز کا گھر ’نہ مسمار کیا جا سکتا ہے اور نہ اسے اس کی روح سے محروم کیا جا سکتا ہے۔‘ انھوں نے جین وائلڈرز کے بھانجے جارڈن والکر پرلمین کو یہ گھر خریدنے کے لیے کروڑوں ڈالر کا قرض دیا اور تین بیڈرومز پر مشتمل یہ گھر انھیں فروخت کر دیا تھا۔ تاہم اطلاعات کے مطابق جارڈن قرض کی کچھ اقساط دینے میں ناکام رہے اور پھر جون 2025 میں مسک نے اس گھر کی ملکیت واپس حاصل کر لی۔ سنہ 2021 میں مسک نے ایک ٹویٹ میں لکھا کہ ان کا ’گھر‘ ٹیکساس میں ہے، جس کی مالیت 50 ہزار ڈالر ہے۔ وہیں مسک کی ایروسپیس کمپنی سپیس ایکس بھی واقع ہے۔ وہ علاقہ اب ایک شہر کی صورت اختیار کر گیا ہے اور اسے سٹاربیس کہا جاتا ہے۔ اسی برس مسک نے کہا تھا کہ ان کی ملکیت میں میں کوئی گھر نہیں ہے، وہ ایک مثال دے رہے تھے کہ بے تحاشا دولت کے باوجود وہ ایک سادہ زندگی گزارتے ہیں انھوں نے ٹی ای ڈی میڈیا آرگنائزیشن کے سربراہ کرس اینڈرسن کو بتایا تھا کہ ’میں واقعتاً اپنے دوستوں کے گھروں پر رہتا ہوں۔‘ ’جب میں بے ایریا کی طرف سفر کرتا ہوں تو اپنے دوستوں کے خالی بیڈرومز میں رہتا ہوں۔‘ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ سنہ 2015 میں گوگل کے اس وقت کے سی ای او لیری پیج نے مصنف ایشلی وینس کو بتایا تھا کہ مسک ’ایک طرح سے بے گھر‘ ہیں۔ ’وہ ای میل کرتے ہیں اور کہتے ہیں‘ مجھے نہیں معلوم کہ میں آج رات کہاں رکوں گا۔ کیا میں آپ کے پاس آ سکتا ہوں؟‘ گذشتہ برسوں میں یہ قیاس آرائیاں بھی ہوتی رہی ہیں کہ مسک امریکہ بھر میں پراپرٹیز خرید رہے ہیں۔ تاہم بظاہر ٹیکساس میں واقع گھر بظاہر ان کی واحد ملکیت نظر آتا ہے۔ مسک پراپرٹی پر تو پیسہ خرچ نہیں کرتے لیکن گاڑیوں کا معاملہ الگ ہے۔ وہ ٹیسلا کے مالک ہیں اور ایسے میں ان کے پاس غیر معمولی گاڑیاں ہونا کوئی حیران کن بات نہیں ہے۔ ان کے پاس فورڈ کے ٹی ماڈل کی گاڑی بھی ہے جسے 20 صدی کی پہلی افورڈ ایبل گاڑی کہا جاتا ہے، اسی گاڑی نے موٹر انڈسٹری میں انقلاب برپا کیا تھا۔ اس کے علاوہ ان کے پاس 1967 ماڈل کی ایک ای ٹائپ جیگوار روڈسٹر بھی ہے جس کی انھیں بچپن سے خواہش تھی۔ ان کے پاس 1997 کی میک لیرن بھی تھی جسے ایک حادثے میں نقصان ہوا تھا، مسلک نے اس گاڑی کی مرمت کروائی تھی اور بعد میں اسے فروخت کر دیا تھا۔ ان ک پاس ٹیسلا کی روڈسٹر بھی ہے جو کہ ان کی کمپنی کی پہلی گاڑی تھی جسے سنہ 2018 میں مسلک نے خلا کی طرف بھی بھیجا تھا۔ ان کے پاس موجود سب سے غیر معمولی کار 1976 کی لوٹس سپرٹ ہے جو 1997 میں جیمز بانڈ نے ڈرائیو کیا تھا۔ اس فلم میں اس گاڑی کا نام ویٹ نیلی تھا جو کہ ایک آبدوز کی شکل بھی اختیار کر لیتی تھی۔ مسلک نے یہ کار 2013 میں ایک نیلامی کے دوران 10 لاکھ ڈالر میں خریدی تھی۔ ان کا مقصد اس گاڑی کو دوبارہ آبدوز میں بدلنے کی صلاحیت دینا تھا۔ مسلک نے اعتراف کیا تھا کہ انھیں جہازوں میں بیٹھنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے، تاہم ان کا اصرار تھا کہ یہ سب بھی وہ اپنے کام کے لیے ہی کرتے ہیں۔ انھوں نے سنہ 2022 میں ٹی ای ڈی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ ’اگر میں یہ جہاز استعمال نہیں کروں گا تو مجھے کام کے لیے کم گھنٹے ملیں گے۔‘ ان کے جہازوں کے کلیکشن میں گلفسٹریم ماڈلر بھی ہیں، جن کی قیمت کروڑوں ڈالر میں ہے۔ وہ ان جہازوں کو سپیس ایکس سے ٹیسلا کے دفاتر جانے اور امریکہ سمیت دنیا بھر میں سفر کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ امریکہ میں ریگولیٹری دستاویز کے مطابق مسلک فلاحی اداروں کو اربوں ڈالر کے شیئرز کی صورت میں عطیات دیتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں بھی کروڑوں ڈالر عطیہ کرتے رہیں گے۔ تاہم ان کے فلاحی کاموں پر بھی تنقید ہوتی ہے۔ گذشتہ برس نیو یارک ٹائمز نے ان عطیات کو ’بے ترتیب اور مطلبی قرار دیا تھا جو کہ انھیں ٹیکس سے چھوٹ ملنے کا اہل بناتے ہیں اور ان کے کاروبار کو مدد کرتے ہیں۔‘ ان کے فلاحی ادارے مسک فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ کے مطابق یہ ادارہ ’سائنسی تحقیق اور ٹیکنالوجی کی ایجادات کے ذریعے انسانیت کی ترقی کے لیے وقف ہے۔‘ تاہم نیو یارک ٹائمز کے مطابق مسک فاؤنڈیشن مسلسل تین برس وہ رقم جمع کرنے میں ناکام رہی جو اسے درکار تھی۔ اخبار کے مطابق ان کے عطیات ایسے متعدد تنظیموں کو دیے گئے جن کے مسک سے روابط تھے۔ اس معاملے پر تبصرہ کرنے کے لیے ایلون مسلک اور مسک فاؤنڈیشن سے بھی رابطہ کیا گیا تھا۔ ماضی میں انھوں نے اپنے فلاحی کاموں اور عطیات پر بھی گفتگو کی تھی۔ انھوں نے 2022 میں کرس اینڈرسن کو بتایا تھا کہ اگر اچھا کام کرتے ہوئے اس بات کی فکر کریں کہ لوگ کیا سوچیں گے تو فلاحی کام بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ مسک کے مطابق ان کے کاروبار کی موجودگی ہی خدمتِ خلق ہے: ’اگر آپ خدمت خلق کو انسانیت سے محبت کہتے ہیں تو پھر یہ خدمتِ خلق ہی ہے۔‘ مسک کے مطابق ٹیسلا ’پائیدار توانائی کو تیز‘ کر رہی ہے جبکہ سپیس ایکس ’انسانیت کے کثیر المدت سروائیول کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے‘ اور نیورالنک ’دماغی چوٹوں اور خطرات کو مصنوعی ذہانت کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔‘

دہلی میں لال قلعہ کے قریب کار میں دھماکہ‘10 افراد ہلاک‘ علاقہ میں خوف و دہشت

نئی دہلی۔)پیر کی شام (10 نومبر 2025) کو لال قلعہ کے قریب کھڑی ایک کار میں بم دھماکہ ہوا۔ تیز شدت کے دھماکے میں کم از کم 10 افراد ہلاک ہونے کی اطلاع ہے۔ زوردار دھماکے سے متعدد گاڑیوں کو ا؟گ لگ گئی اور کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ حکام نے بتایا کہ 30 سے زیادہ افراد کے زخمی ہونے کا خدشہ ہے۔ دہلی میں پولیس نے ہائی الرٹ کر دیا۔ دہلی فائر سروسز نے بتایا کہ پولیس نے علاقہ کو گھیرے میں لے کر سات فائر ٹینڈرز کو موقع پر پہنچایا گیا۔ دہلی فائر سروس کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ دھماکہ لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے گیٹ نمبر 1 کے قریب کھڑی ایک کار میں ہوا۔ شدت کافی زیادہ تھی جس میں ہلاکتوں کے علاوہ بڑی تعداد میں شہریوں کے زخمی ہونے کا خدشہ ہے۔ اس واقعہ کے مناظر میں جلتی ہوئی کاروں سے ا؟گ کے شعلے نکلتے دکھائی دے رہے تھے۔ زوردار دھماکے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا کیونکہ موقع پر موجود متعدد گاڑیوں کو نقصان پہنچا ہے۔ دھماکہ کے بعد علاقہ میں دہشت پھیل گئی اور عوام کو خوف کے عالم میں بھاگتے ہوئے دیکھا گیا۔ پولیس نے فوری چوکسی اختیار کرتے ہوئے علاقہ کو گھیرے میں لے لیا ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے واقعہ کے بعد فوری طور پر دہلی پولیس کمشنر سے بات کی۔ این ایس جی، این ا؟ئی اے اور فارنسک ڈپارٹمنٹ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ وزیر داخلہ دہلی دھماکہ کے سلسلے میں ا؟ئی بی ڈائریکٹر سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ ادھر اس واقعہ کے بعد اتر پردیش کے اے ڈی جی لاء ؁ اینڈ ا؟رڈر امیتابھ لیش نے کہا کہ ڈی جی پی نے اتر پردیش کے تمام سینئر عہدیداروں کو حساس مذہبی مقامات، حساس اضلاع اور سرحدی علاقوں میں سیکورٹی بڑھانے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ تمام سیکورٹی اداروں کو بھی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ اتر پردیش کے تمام اضلاع میں پولیس کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ لکھنو؟ سے حساس علاقوں میں گشت اور چیکنگ بڑھانے کا حکم جاری کیا گیا تھا۔ دہلی کے لال قلعہ میں کار میں بم دھماکہ کے بعد ملک کی مختلف ریاستوں کے دارالحکومتوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی شروع کر دی ہے۔ پولیس اور جانچ ایجنسیوں کو چوکس کر دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناگہانی صورتحال سے فوری طور پر نمٹا جا سکے۔

بچوں کو اسکولوں سے نکال لیں، وندے ماترم کے لزوم پر مسلم علماء کا ردعمل

لکھنو:/ اتر پردیش کے چیف منسٹر یوگی ا؟دتیہ ناتھ کے تازہ اعلان نے سیاسی اور مذہبی تنازعہ کھڑا کر دیا ہے۔ چیف منسٹر نے پیر کے روز گورکھپور میں ’’ایکتا یاترا‘‘ اور ’’وندے ماترم‘‘ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے تمام اسکولوں اور کالجوں میں قومی ترانہ ’’وندے ماترم‘‘ کا گانا لازمی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہر طالب علم کو ماں دھرتی کے احترام کے طور پر ’’وندے ماترم‘‘ گانا چاہیے۔ ان کے مطابق اس فیصلے کا مقصد نوجوانوں میں حب الوطنی اور قومی یکجہتی کے جذبے کو فروغ دینا ہے۔ تاہم، چیف منسٹر کے اس بیان نے مسلم رہنماو؟ں اور دینی اسکالروں میں سخت برہمی پیدا کر دی ہے۔ جمعی؟ علماء ؁ مہاراشٹر کے صدر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے اس فیصلے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت نے ایسا حکم نافذ کیا تو مسلم والدین اپنے بچوں کو اسکولوں سے نکال لیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا ا؟ئین ہمیں اپنے مذہب پر عمل کرنے کی مکمل ا؟زادی دیتا ہے۔ اسلام میں صرف اللہ کی عبادت کی اجازت ہے، کسی اور کی تعظیم یا پرستش عقیدے کے خلاف ہے۔ مولانا قاسمی نے الزام عائد کیا کہ حکومت کا یہ اقدام قومی اتحاد کے نام پر دراصل مسلمانوں کو دباو؟ میں لانے اور اشتعال دلانے کی کوشش ہے۔ ان کا کہنا تھا، ’’ہمارے بچے ’وندے ماترم‘ نہیں گائیں گے۔ اگر حکومت نے زور دیا تو ہم انہیں اسکول سے نکال لیں گے۔ مسلمان ہمیشہ اس ملک کے وفادار رہے ہیں، لیکن اب ہمیں بلاوجہ نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے ماضی کے ایک تنازعہ کی یاد دلاتے ہوئے کہا کہ جب اتر پردیش حکومت نے اسکولوں میں ’’سوریا نمسکار‘‘ لازمی کیا تھا تو مولانا علی میاں ندوی نے مسلمانوں سے اپیل کی تھی کہ وہ اپنے بچوں کو اسکولوں سے نکال لیں۔ میں ا؟ج پھر وہی اپیل دہرا رہا ہوں، ایمان کی حفاظت تعلیم سے زیادہ ضروری ہے،‘‘ وندے ماترم‘‘ کے گانے پر تنازعہ کوئی نیا نہیں۔ کئی مسلمان اسے گانے سے گریز کرتے ہیں کیونکہ اس کے بعض اشعار کو بت پرستی سے جوڑا جاتا ہے۔ اگرچہ یہ قومی ترانہ نہیں بلکہ قومی گیت ہے، مگر اس پر اکثر مذہبی اور سیاسی تنازعات کھڑے ہوتے رہے ہیں۔ سپریم کورٹ پہلے ہی یہ واضح کر چکا ہے کہ کسی شہری کو ضمیر کے خلاف حب الوطنی کے گیت گانے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

جوبلی ہلز میں 48.42 فیصد ووٹنگ، رائے دہندوں کے جوش وخروش میں کمی

حیدرآباد۔ جوبلی ہلز اسمبلی حلقہ کے ضمنی چناو؟ میں 48.42 فیصد رائے دہی ریکارڈ کی گئی۔ الیکشن کمیشن کے اعداد وشمار کے مطابق حلقہ میں شام 6 بجے تک 48.42 فیصد رائے دہی ہوئی۔ تاہم مقررہ وقت کے بعد بھی قطاروں میں موجود افراد کی رائے دہی کی تکمیل کے بعد مجموعی 50 فیصد ہونے کا امکان ہے۔ بی ا؟ رایس کے رکن اسمبلی ایم گوپی ناتھ کے دیہانت کے سبب حلقہ میں ضمنی چناو؟ منعقد ہوا۔ بی ا؟ رایس اور کانگریس نے الیکشن کو اپنے وقار کا مسئلہ بناتے ہوئے گزشتہ ایک ماہ سے اپنی ساری طاقت جھونک دی تھی۔ دونوں پارٹیوں کے علاوہ بی جے پی کی جانب سے طوفانی انتخابی مہم سے اُمید کی جارہی تھی کہ رائے دہی کا فیصد زائد رہے گا لیکن حلقہ کے ووٹرس کی عدم دلچسپی نے پارٹیوں کو مایوس کردیا ہے۔ صبح 7 بجے رائے دہی کا ا؟غاز ہوا اور کئی علاقوں میں ایک گھنٹے تک پولنگ عملہ کو رائے دہندوں کا انتظار کرنا پڑا۔ مسلم اقلیتی ا؟بادی والے علاقوں میں رائے دہی دیگر علاقوں کے مقابلہ بہتر رہی۔ شیخ پیٹ، ایراگڈہ اور رحمت نگر کے بعض پولنگ بوتھس پر 7 بجے سے پہلے ہی رائے دہندے قطار میں دکھائی دیئے۔ الیکشن کمیشن نے ا؟زادانہ اور منصفانہ رائے دہی کے لئے وسیع تر انتظامات کا دعویٰ کیا لیکن غیر مقامی افراد کی کھلے عام نقل وحرکت کو پولیس بھی روک نہیں پائی۔ دونوں پارٹیوں کے غیر مقامی عوامی نمائندے پولنگ بوتھس کے پاس دکھائی دیئے اور ایک دوسرے پر بوگس رائے دہی کا الزام عائد کررہے تھے۔ بی ا؟ رایس امیدوار ایم سنیتا کو مختلف پولنگ بوتھس کا دورہ کرتے ہوئے کانگریس کے پولنگ ایجنٹس سے بحث وتکرار کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ اُن کی شکایت تھی کہ پولیس کی موجودگی میں کھلے عام بوگس رائے دہی کی جارہی ہے۔ حلقہ کے حدود کی ناکہ بندی اور نیم فوجی دستوں کی تعیناتی کے باوجود کئی علاقوں میں سیاسی کارکنوں کو رقومات کھلے عام تقسیم کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ ڈرون کے ذریعہ انتخابی دھاندلیوں پر نظر رکھنے کا ڈسٹرکٹ الیکشن ا؟فیسر نے اعلان کیا تھا لیکن مجموعی طور پر یہ دعویٰ مکمل طور پر کارگر ثابت نہیں ہوا۔ صبح 9 بجے تک جوبلی ہلز میں 9.2 فیصد رائے دہی درج کی گئی جبکہ 11 بجے رائے دہی کا فیصد 12.76 تھا۔ دوپہر ایک بجے 31.94 فیصد رائے دہی ریکارڈ کی گئی جبکہ سہ پہر 3 بجے 40.20 فیصد رائے دہندوں نے حق رائے دہی سے استفادہ کیا۔ شام 5 بجے الیکشن کمیشن نے 47.16 فیصد رائے دہی کا اعلان کیا جبکہ رائے دہی کے اختتام یعنی شام 6 بجے 48.42 فیصد رائے دہی کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ ابتدائی 2 گھنٹوں کے دوران رائے دہی کی رفتار انتہائی سست تھی تاہم دوپہر میں رائے دہی کی رفتار کسی قدر تیز ہوئی لیکن بی ا؟ رایس اور کانگریس قائدین اور کارکنوں میں تنازعہ اور ٹکراو؟ کے سبب رائے دہی متاثر رہی۔ کئی مقامات پر بی ا؟ رایس قائدین پولیس سے اُلجھ پڑے اور کانگریس کارکنوں کی غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کا مطالبہ کیا۔ مجموعی طور پر جوبلی ہلز کے رائے دہندوں میں ووٹنگ کو لیکر جوش وخروش میں کمی دیکھی گئی۔ دونوں پارٹیوں کی جانب سے مکانات پہنچ کر ووٹ دینے کی اپیل بھی رائیگاں ثابت ہوئی۔ بعض علاقوں میں عوام کو ا؟ٹو رکشاو؟ں کے ذریعہ پولنگ بوتھس منتقل کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ حلقہ اسمبلی کاروان سے متصل علاقوں میں مقامی جماعت کے قائدین اور عوامی نمائندے سرگرم دیکھے گئے۔ ضمنی چناو؟ میں مقامی جماعت نے کانگریس کی تائید کا اعلان کیا ہے۔ حساس علاقوں میں پولیس کی بروقت مداخلت سے بی ا؟ رایس اور کانگریس کارکنوں میں ٹکراو؟ کوٹالا جاسکا۔ بیشتر پولنگ بوتھس پر غیر مقامی افراد کی جانب سے ووٹ کے استعمال کی شکایات بھی ملی ہیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن ا؟فیسر ا؟ر وی کرنن نے رائے دہی کو مجموعی طور پر پرامن قرار دیا ہے۔ کئی اہم فلمی شخصیتوں نے بھی اپنے ووٹ کے استعمال سے گریز کیا۔ فلم ڈائرکٹر ایس ایس راج مولی نے شیخ پیٹ جبکہ فلم ایکٹر ٹی بھرانی نے یوسف گوڑہ میں اپنے ووٹ کا استعمال کیا۔ رائے دہی کے ا؟غاز پر بی ا؟ رایس امیدوار ماگنٹی سنیتا اور کانگریس امیدوار نوین یادو نے اپنے اپنے پولنگ بوتھس پر ووٹ ڈالا۔ انتخابی مبصرین کی شکایت پر غیر مقامی عوامی نمائندوں کے خلاف پولیس نے مقدمات درج کئے ہیں۔ حیڈرا کمشنر اے وی رنگناتھ نے مدھورانگر کے پولنگ بوتھ پر حق رائے دہی سے استفادہ کیا۔ الیکشن کمیشن نے فرضی ووٹر شناختی کارڈ کی شکایتوں کو مسترد کردیا۔ یلاریڈی گوڑہ کے پولنگ بوتھس پر صبح 6.30 بجے سے ہی رائے دہندے قطار میں دیکھے گئے۔ الیکشن کمیشن نے ضعیف العمر اور معذور رائے دہندوں کے لئے پولنگ اسٹیشن پر سہولتوں کا انتظام کیا تھا۔ 139 مقامات پر 407 پولنگ اسٹیشن قائم کئے گئے تھے جن پر 139 ڈرونس کے ذریعہ نگرانی کی گئی۔ کسی بھی پولنگ اسٹیشن میں دوبارہ رائے دہی کا امکان نہیں ہے۔ جوبلی ہلز میں جملہ رائے دہندے 401365 ہیں جن میں مرد 208561 اور خواتین 192779 ہیں۔ بی ا؟ رایس کی ایم سنیتا اور کانگریس کے نوین یادو کے درمیان سخت مقابلہ ہے جبکہ بی جے پی نے دیپک ریڈی کو امیدوار بنایا ہے۔ رائے دہی کے دوران کسی بھی علاقہ میں بی جے پی کی سرگرمیاں دکھائی نہیں دیں۔ حلقہ میں جملہ امیدواروں کی تعداد 58 ہے۔ الیکشن کمیشن نے 226 حساس مقامات کی نشاندہی کی تھی جہاں نیم فوجی دستوں کو تعینات کیا گیا۔ پولنگ کے لئے 2060 پولنگ اسٹاف کو تعینات کیا گیا جبکہ پولیس عملہ کی تعداد 1761 تھی۔ نیم فوجی دستوں کی 73 کمپنیاں تعینات کی گئیں۔ پولیس نے پرامن رائے دہی کو یقینی بنانے کے لئے دفعہ 144 کے تحت امتناعی احکام نافذ کئے تھے۔ جوبلی ہلز ضمنی چناو؟ کی رائے شماری 14 نومبر کو کوٹلہ وجئے بھاسکر ریڈی اسٹیڈیم یوسف گوڑہ میں صبح 8 بجے سے شروع ہوگی۔ الیکشن کمیشن نے رائے شماری کے لئے 10 راو؟نڈس کا فیصلہ کیا ہے جس کے لئے 42 کاو؟نٹنگ ٹیبلس لگائے جائیں گے۔

تلنگانہ میں 10 سال تک کانگریس کا اقتدار رہے گا: ریونت ریڈی کا دعوی

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی دعوی کیا کہ تلنگانہ میں کانگریس 10 سال تک برسر اقتدار رہے گی۔ میٹ دی پریس پروگرام میں حصہ لیتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ چندرابابو نائیڈو 10 سال برسر اقتدار رہے جس کے بعد راج شیکھر ریڈی نے 10 سال حکمرانی کی۔ تلنگانہ کی تشکیل کے بعد کے سی آر 10 سال تک چیف منسٹر رہے۔ اسی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے تلنگانہ عوام کانگریس کو 2034 تک اقتدار میں رکھیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں چیف منسٹر نے صحافیوں سے کہا کہ آپ نوٹ کرلیں کہ کانگریس 2 میعادوں کیلئے تلنگانہ میں برسر اقتدار رہے گی۔ ڈسمبر 2028 کے چناؤ میں کانگریس کو دوبارہ اقتدار حاصل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ چندرا بابو نائیڈو اور راج شیکھر ریڈی دور میں جو ترقیاتی پالیسی عمل کی گئی اسی کو برقرار رکھتے ہوئے تلنگانہ کی ہمہ جہتی ترقی کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ آئی ٹی، فارماسوٹکلس و دیگر شعبوں میں تلنگانہ نے غیر معمولی ترقی کی۔ انہوں نے کہا کہ عالمی ادارے تلنگانہ میں سرمایہ کاری میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ بی آر ایس کے 10 سالہ دور میں ہر شعبہ کو نظرانداز کرنے کا الزام عائد کرکے ریونت ریڈی نے کہا کہ عوام نے علیحدہ تلنگانہ تحریک میں کئی امیدوں سے حصہ لیا تھا لیکن بی آر ایس نے عوام کی توقعات پر پانی پھیر دیا۔ انہوں نے کہا کہ سکریٹریٹ، پرجا بھون اور کالیشورم کی تعمیر سے عوام کی کوئی بھلائی نہیں ہوئی برخلاف اس کے کرپشن اور بے قاعدگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فارمولہ ای ریسنگ میں کے ٹی آر کے خلاف قانونی کارروائی کیلئے گورنر سے اجازت طلب کی گئی لیکن گزشتہ 3 ماہ سے گورنر نے اجازت نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ کے سی آر کی بھی اسکیم کو کانگریس نے منسوخ نہیں کیا ہے۔ جاریہ اسکیمات پر عمل کرکے نئی فلاحی اسکیمات متعارف کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ آندھرا پردیش میں کانگریس دور میں تلنگانہ نے غیر معمولی ترقی کی۔ راج شیکھر ریڈی نے کسانوں کو مفت برقی اسکیم کا آغاز کیا۔ سابق وزیراعظم منموہن سنگھ نے 73,000 کروڑ کے کسانوں کے بقایاجات معاف کئے تھے۔ چیف منسٹر نے کانگریس اور بی آر ایس دور کے 10 برسوں کا تقابلی جائزہ پیش کرکے کہا کہ کے سی آر کے برسر اقتدار آنے کے وقت تلنگانہ کی معیشت 60 ہزار کروڑ کی اضافی آمدنی پر مشتمل تھی لیکن 10 سال بعد کے سی آر نے کانگریس کو 8.11 لاکھ کروڑ کی مقروض ریاست حوالہ کی ہے جہاں تنخواہوں کی ادائیگی حکومت کیلئے چیالنج بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمانڈ کنٹرول، سکریٹریٹ اور پرگتی بھون کی تعمیر سے ایک شخص کو بھی ملازمت نہیں ملی جبکہ کالیشورم کی تعمیر میں ایک لاکھ کروڑ کی بے قاعدگی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اپنے فرزند کے ٹی آر کو چیف منسٹر بنانے کے سی آر نے واستو کے نام پر عمارتوں کو منہدم کرکے نیا سکریٹریٹ تعمیر کیا۔ انہوں نے مرکزی وزیر کشن ریڈی پر تلنگانہ کی ترقی میں رکاوٹ کا الزام عائد کیا اور کہا کہ کے ٹی آر اور کشن ریڈی ملی بھگت کے ذریعہ ریاست کے ترقیاتی پراجکٹس میں مرکز سے منظوری میں رکاوٹ پیدا کررہے ہیں۔ چیف منسٹر نے حیدرآباد کی ترقی کے اقدامات کا ذکر کرکے کہا کہ شہر کو آئی ٹی اور نالج سٹی میں تبدیل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کی 65 فیصد آمدنی حیدرآباد اور رنگاریڈی سے حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر ٹی سی میں خواتین کو مفت سفر کی سہولت کی اسکیم پر حکومت نے 7100 کروڑ خرچ کئے ہیں۔ آروگیہ شری کے تحت مفت علاج کی حد کو بڑھا کر 10 لاکھ روپے کیا گیا۔ 3000 کروڑ سے عثمانیہ ہاسپٹل کی نئی عمارت تعمیر کی جارہی ہے۔ کسانوں کے 21,000 کروڑ کے قرضہ جات معاف کئے گئے۔ غریبوں کو راشن کارڈ جاری کیا گیا جس پر باریک چاول سربراہ کیا جارہا ہے۔ چیف منسٹر نے 200 یونٹ مفت برقی اور 500 روپے میں گیس سلنڈر کی سربراہی کا حوالہ دیا۔

نلگونڈہ میں جاگرتی کے ہورڈنگز ہٹانے پر سخت مذمت۔۔۔عوامی مسائل پر حکومت سے سوال کرنا جرم ہے؟— کپاٹی پانڈورنگاریڈی

رنگاریڈی: تلنگانہ جاگرتی رنگاریڈی ضلع کے صدر کپاٹی پانڈورنگاریڈی نے نلگونڈہ میں تلنگانہ جاگرتی کی صدر محترمہ کویتا کے ہورڈنگز اور فلیکس راتوں رات میونسپل حکام کی جانب سے ہٹائے جانے کی سخت مذمت کی ہے۔ بدھ کے روز میڈیا کو جاری کردہ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ صرف پوسٹرز ہٹانے کا معاملہ نہیں بلکہ عوامی رائے کو دبانے کی سیاسی سازش ہے۔ "جاگرتی جنم باٹا" پروگرام عوام میں بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے منعقد کیا جارہا ہے، ایسے پروگرام کے ہورڈنگز لگانے میں آخر کیا غلطی ہے؟ انہوں نے سوال کیا۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ ان ہورڈنگز کو ہٹانے کے پیچھے وزیر کوماٹی ریڈی کے احکامات بتائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ عمل جمہوری اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ پانڈورنگاریڈی نے کہا، "ایک طرف حکمراں جماعت کے رہنما سرکاری فنڈز سے اپنے پوسٹرز ہر جگہ لگارہے ہیں، اور دوسری طرف عوامی شعور بیدار کرنے والے پروگرام کے فلیکس بھی برداشت نہیں کرپا رہے— کیا یہی جمہوریت کی آزادی ہے؟" انہوں نے مزید کہا کہ "جمہوریت میں مخالف آوازوں کو دبانا اقتدار کا غلط استعمال ہے۔ عوام کے خیالات کو دبانے کے بجائے سننا سیکھنا چاہیے، یہی حقیقی جمہوریت ہے۔"

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS #22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in